

The topic of the requirements of the Jum'ah prayer is a bit complex, as there are differences of opinions among different schools, so the following is the "safest" (including some sunnahs and fards), in sha'allah.

NOTE: Everyone agrees that the minimum requirements of the Khutbah must be in Arabic.

1) How to Begin

- Have the intention that you are going to give a Khutbah and give Salam to the people
- Let someone give the Adhan **after** you give Salam to the people

2) Opening Statement for the Khutbah after giving the adhan:

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ.
وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ)
[آل عمران 102]

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خطبہ رحمة للعالمین ﷺ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَمَّا بَعْدُ:

فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا وَكُلَّ يَدْعَةٍ ضَالَّةٌ (مسلم: الجمعة، باب: تخفيف الصلاة والخطبة، حديث: ۸۶۸ و ۸۶۷).

خط کشیدہ الفاظ جامع ترمذی کے ہیں۔

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

رَقِيبًا﴾ (النساء: ۱)

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ (آل عمران: ۱۰۲)

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ☆ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ (الأحزاب: ۷۰، ۷۱) (ترمذی: النکاح،

باب: ما جاء في خطبة النکاح: ۱۱۰۵، ترمذی نے حسن کہا ہے، أبو داود، النکاح: ۲۱۱۸، ابن ماجہ: ۱۸۹۲)۔

”بلاشبہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، اسی سے مدد مانگتے ہیں اور ہم اس سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں، ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اور نفس کی برائیوں سے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہیں، جسے اللہ راہ دکھائے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ اپنے در سے دھتکار دے اس کے لیے کوئی رہبر نہیں ہو سکتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود برحق صرف اللہ تعالیٰ ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

”حمد و صلاۃ کے بعد یقیناً تمام باتوں سے بہتر بات اللہ کی بات ہے اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد ﷺ کا ہے اور تمام کاموں سے بدترین کام وہ ہیں جو (اللہ کے دین میں) اپنی طرف سے نکالے جائیں اور ہر بدعت (دین میں نیا کام) گمراہی ہے“۔

”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور (پھر) اس جان سے اس کی بیوی کو بنایا اور (پھر) ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کیں اور انہیں (زمین پر) پھیلایا، اللہ سے ڈرتے رہو جس کے نام پر تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں (کو قطع کرنے) سے ڈرو بیشک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے“۔

”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو“۔

”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ایسی بات کہو جو محکم (سیدھی اور سچی) ہو، اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمائے گا اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی“۔

تنبیہات:

- (۱) صحیح مسلم، سنن نسائی اور مسند احمد میں ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث میں خطبہ کا آغاز (إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ) سے لہذا ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ بجائے (إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ) کہنا چاہئے۔
- (۲) (نُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ) کے الفاظ صحیح احادیث میں موجود نہیں ہیں۔
- (۳) احادیث صحیحہ میں (نَشْهَدُ) جمع کا صیغہ نہیں بلکہ (أَشْهَدُ) واحد کا صیغہ ہے۔
- (۴) یہ خطبہ نکاح، جمعہ اور عام وعظ و ارشاد، درس و تدریس کے موقع پر پڑھا جاتا ہے، اسے خطبہ حاجت کہتے ہیں، اسے پڑھ کر آدمی اپنی حاجت اور ضرورت بیان کرے۔ (دارمی: النکاح، باب: فی خطبۃ النکاح، حدیث: ۲۱۹۸)۔



تفسیر سورہ القدر

میرے دینی بھائیوں بزرگوں اور دوستوں جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں رمضان کا آخری عشرہ چل رہا ہے اور ہمیں معلوم ہے کہ اس عشرے کے طاق راتوں میں سے ایک رات بڑی فضیلت والی رات ہے جسے شب قدر کہتے ہیں۔ اللہ نے اس کی شان میں ایک سورہ بھی نازل کیا ہے جسے سورہ القدر کہتے ہیں۔ میں اسکا ترجمہ اور مختصر سی تفسیر بیان کرنا چاہوں گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (۱)

یقیناً ہم نے اسے شب قدر میں نازل فرمایا۔

1. ہمیں معلوم ہے کہ پورا قرآن شب قدر میں نازل نہیں ہوا۔ مفسرین کہتے ہیں کہ اسکا مطلب ہے کہ قرآن کا نزول شب قدر سے شروع ہوا۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ (۲)
تو کیا سمجھا کہ شب قدر کیا ہے؟

2. اس سے واضح کرنا مقصود ہے کہ شب قدر کی فضیلت بہت زیادہ ہے جسکا حقیقی علم صرف اللہ کو ہی ہے۔ کسی انسان کے لئے اسکی مکمل فضیلت کا ادراک کرنا ممکن نہیں ہے۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ □ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ (۳)
شب قدر ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

3. یعنی ، اس سے کی گئی عبادت ۱۰۰۰ مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے اور ۱۰۰۰ مہینہ ۸۰ سال سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔
یہ ہمارے پیارے نبی اکرم (ص) کی امت پر اللہ کا بہت بڑا احسان ہے کی اتنے کم وقت سے اتنی ساری نیکیاں کما سکتے ہیں۔

تَنْزِيلُ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ-مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ (۴)
اس (میں ہر کام) کے سر انجام دینے کو اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور روح (جبرائیل) اترتے ہیں۔

4. یعنی آنے والے سال میں جو بھی امر (کام) ہونے والا ہے انکی تکمیل کے لئے فرشتے اپنے رب کے حکم سے اترتے ہیں۔
جبرئیل (ع) بھی ایک فرشتے ہیں لیکن انکا ذکر الگ سے کیا گیا ہے جسے انکی فضیلت معلوم ہوتی ہے۔

سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (۵)

یہ رات سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر کے طلوع ہونے تک (رہتی ہے)۔

5. اس کے ، مفسرین نے بہت سی تفسیرات بیان کی ہیں۔

جیسے

- (i) اس رات مومن شیطان کے شر سے سلامت رہتے ہیں
- (ii) فرشتے اہلے ایمان کو اور آپس میں ایک دوسرے کو سلام عرض کرتے ہیں ، وغیرہ ، وغیرہ ۔

یہ ایک مختصر سی تفسیر میں نے آپکے سامنے پیش کی۔ یہ نقطے میں نے مرحوم حافظ صلاحددین یوسف رَحِمَهُ اللهُ کی تفسیر احسن البیان سے لی ہے۔ اللہ انہی جنة الفردوس نصیب فرمائے (آمین)

حدیث کی کتابوں (جامع الترمذی اور سنن ابن ماجہ) میں ملتا ہے کہ ہمارے پیارے نبی آپ (ص) نے بطورے خاص شب قدر کے لئے ایک دعا بتلائی ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي ۔

اے اللہ ! تو بہت معاف کرنے والا ہے ، معافی کو پسند کرتا ہے ، پس تو مجھے بھی معاف کر دے۔

اس لیے شب قدر میں اسے کثرت سے پڑھنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو شب قدر کی اہمیت کو سمجھنے کی توفیق عطا
فرمائے اور بچے ہوئے شب قدر میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کمانے کی
توفیق دے (امین)

و آخر دعوانا انل حمد لله رب العالمین

of opinion).

- Your topic must be something that teaches and warns the Muslims, and it **must be something they understand** (ie. in English, aside from the requirements), as the point of the Khutbah is to be understood.

4) The Pause in the middle of the Khutbah:

- You need to pause at some point in the khutbah, and you can say:

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا، وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ ، فَاسْتَغْفِرُوهُ،
إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

Translation (the translation is just for your reference):

I say this saying of mine, and I seek forgiveness from Allah for me and for you, and to the rest of the Muslims, so ask Him for forgiveness, He is the the forgiver, the Merciful.

- Then, if you remember the way I used to pause, sit down and make a silent du'a for forgiveness,

After you pause and make du'a, get up and say:

بِسْمِ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

Translation (the translation is just for your reference):

In the name of Allah, and exaltations be to Allah, and blessings and peace be upon the Messenger of Allah, (SLAWS).

- Continue with the Khutbah

5) You need to close the Khutbah when you're done, and you can say this as the closing statement:

عِبَادَ اللَّهِ، ﴿ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى
عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ، يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴾ . اذْكُرُوا اللَّهَ
الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُواهُ يَزِدْكُمْ وَاسْتَغْفِرُواهُ يَغْفِرَ لَكُمْ وَاتَّقُواهُ يَجْعَلَ
لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مَخْرَجًا . وَأَقِمِ الصَّلَاةَ

Translation (the translation is just for your reference):

Slaves of Allah! “Allah commands justice, the doing of good, and liberality to kith and kin, and He forbids all shameful deeds, and injustice and rebellion: He instructs you, that you may remember.”
[TMQ 16:90] Remember Allah the supreme (in glory) and He will remember you, and be thankful to Him, and He will increase you in bounty, and seek His forgiveness, He will forgive you, and have Taqwa of Him (God-fearing, devoutness, piety), He will make for you a way out of your issues.
Establish the prayer.